Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۲ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ - ۲۶ شہادت ۱۳۵۲ ہش - ۲۶ اپریل ۱۹۷۳ء | نمبر ۹۲

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۵ شہادت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۲۵ شہادت - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:- "سردرد کی وجہ سے طبیعت علیل ہے"۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ - ۲۵ شہادت - اشاعتِ قرآنِ کریم کے لئے پریس کی عمارت کیلئے کھدائی کا جو کام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب ربوہ کے سپرد فرمایا تھا، اس کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے پر کل بعد نماز عصر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موقع کا معائنہ فرمانے کے بعد اختتامی دعا فرمائی جس میں مقامی احباب کثرت کے ساتھ شامل ہوئے۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختصر تقریر بھی فرمائی۔

(مفصل روداد انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ پیش کی جائے گی)

"بجٹ بہرحال پورا ہونا چاہیئے"

(حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۲۰ شہادت/اپریل ۱۳۵۲ھش/۱۹۷۳ء میں فرمایا:-

"صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا مالی سال ختم ہونے کو ہے۔ سالِ رواں کا بجٹ پورا کرنے میں تقریباً تین ہفتے باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے اب انتہائی کوشش اور جد وجہد اور پوری لگن سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ چند روز ہوئے میں نے جماعتوں کے امراء اور مربی صاحبان کی طرف خطوط بھی بھجوائے تھے کہ وہ بجٹ پورا کرنے کی طرف توجہ دیں۔ بجٹ بہرحال پورا ہونا چاہیئے۔ بلکہ حسب روایات سابقہ بجٹ سے زائد رقم وصول ہونی چاہیئے کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں ہٹتا ہمیشہ آگے ہی بڑھتا ہے"!

لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرما کر ممنون فرمادیں۔

(ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

اوصافِ حمیدہ، اخلاقِ عالیہ اور خدمت و فدائیت کے پیکرِ عظیم!

محترم سیّد داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۲۵ شہادت (۲۵ اپریل) نہایت درجہ غم و الم اور قلبی حزن و ملال کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ اوصاف حمیدہ، اخلاق عالیہ، اور خدمت و فدائیت کے پیکر عظیم محترم سیّد داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ ۲۴ و ۲۵ شہادت ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۲۴ و ۲۵ اپریل ۱۹۷۳ء) منگل اور بدھ کی درمیانی رات ایک بجکر ۳۵ منٹ پر ۴۹ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

نماز جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج ۲۵ اپریل بروز بدھ بعد نماز عصر پڑھائیں گے۔ جس کے بعد تدفین مقبرہ بہشتی میں عمل میں آئے گی۔

محترم سیّد داؤد احمد صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جلیل القدر بزرگ حضرت سیّد میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند اکبر اور حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھتیجے تھے۔ قابل فخر باپ کے قابل فخر فرزند ہونے کی حیثیت میں آپ جماعت احمدیہ کے ان خوش بخت و خوش نصیب نوجوانوں میں سے تھے جن کے کندھوں پر چھوٹی عمر میں ہی اہم اور عظیم الشان کاموں کا بوجھ ڈالا گیا۔ اور آپ بحمد اللہ تعالیٰ اپنی غیر معمولی خداداد صلاحیتوں خوبیوں اور اوصاف کے بل پر ان اہم اور عظیم الشان کاموں کو کمال حسن و خوبی سے انجام دینے اور حسن کارکردگی کا نہایت اعلیٰ معیار قائم کر دکھانے میں کامیاب رہے آپ غالباً ۱۹۵۷ء میں جبکہ آپ کی عمر بمشکل ۳۳ سال تھی جماعت احمدیہ کے سب سے اہم مرکزی تعلیمی ادارے جامعہ احمدیہ کے پرنسپل مقرر ہوئے چنانچہ آخری سانس تک اس اہم اور عظیم ذمہ داری کو نہایت محنت جانفشانی اور کمال حسن و خوبی اور مہارت کے ساتھ نبھایا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ ۱۹۶۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد سے بطور ناظر خدمت درویشاں بھی خدمات بجا لا رہے تھے، علاوہ ازیں آپ نے دو سال تک صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اہم عہدہ کے فرائض بھی عمدگی اور خوبی سے سر انجام دیئے، پھر آپ نے سالہا سال سے افسر جلسہ سالانہ کی حیثیت سے جلسہ سالانہ کی عظیم انتظامی ذمہ داریاں بھی اٹھائی ہوئی تھیں اور اس لحاظ سے بھی آپ نے بہت نام پیدا کیا تھا۔ اس پر مستزاد یہ کہ " دارالاقامۃ النصرۃ " کا چارج بھی آپ ہی کے پاس تھا۔ پھر ان سب ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ آپ کئی سال تک رسالہ " دی ریویو آف ریلیجنز " (انگریزی) کے ایڈیٹر

(باقی صفحہ ۶ پر)

پبلشر مسعود احمد پرنٹر سیّد عبد الحیٔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل دار الرحمت غربی۔ ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۶ ماہ شہادت ۱۳۴۲ ہش

اِنتہائی نفع مند تجارت

دنیا میں دولت کمانے اور سرمایہ کو بڑھانے کا ایک اہم ذریعہ تجارت ہے لیکن جہاں تجارت دولت کو بڑھانے کا ایک اہم ذریعہ ہے وہاں اِس میں نقصان کا بھی احتمال ہوتا ہے اور اِس بات کا خدشہ ہر آن لگا رہتا ہے کہ کہیں تجارت فیل نہ ہو جائے۔ ایسی صورت میں یہی نہیں کہ انسان دولت کمانے سے محروم ہو جاتا ہے بلکہ خود سرمایہ کے ضائع جانے اور انسان کے دیوالیہ ہونے کی بھی نوبت آ سکتی ہے۔

دنیا میں کوئی تجارت ایسی نہیں جس میں نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی ایسی تجارت کی طرف رہنمائی کی ہے کہ جس میں نفع ہی نفع ہے نقصان کا سوال ہی نہیں۔ اُس نے فرمایا ہے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تجارت کرنے کے ساتھ ساتھ مجھ سے تجارت کرو۔ میں تمہیں اِس امر کی ضمانت دیتا ہوں کہ تمہیں اِس تجارت میں کبھی ناکامی اور نقصان سے دوچار نہیں ہونا پڑے گا بلکہ تم اِس جہان میں بھی اور اگلے جہان میں بھی بے انداز نفع کماؤ گے۔ اِس تجارت کی خصوصیت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اِس تجارت کے لئے مومن کو خود ہی سرمایہ عطا کرتا ہے اور پھر کہتا ہے میرے اس عطا کردہ سرمایہ سے میرے ساتھ تجارت کرو اور بے انداز نفع کماؤ۔ وہ تجارت کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ اِس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ (الصف آیات ۱۱ تا ۱۴)

اے مومنو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی خبر دوں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گی۔ وہ تجارت یہ ہے کہ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے (اوّل) اس لئے کہ ایسا کرنے کے نتیجہ میں وہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا (دوم) اس لئے کہ تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں کے پاک مکانوں میں تم کو رکھے گا۔ یہ ہرگز کوئی معمولی کامیابی نہیں بلکہ عظیم الشان کامیابی ہے۔ (سوم) اس لئے کہ ایک اَور چیز بھی ہے جس کو تم بہت چاہتے ہو اور وہ اِس دنیا میں اللہ کی تائید ہے اور ایک جلدی حاصل ہونے والی فتح ہے۔ سو اے رسول! مومنوں کو بشارت دیدے کہ اُنہیں (مالوں اور جانوں سے جہاد کے صلہ میں اسی دنیا میں) اللہ کی تائید و نصرت اور جلد حاصل ہونے والی فتح بھی ملے گی۔

اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنی جانوں اور مالوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دین کی سربلندی کی خاطر انتہائی جد و جہد کرنے کو ایک نہایت ہی نفع مند تجارت قرار دیا ہے اور اس کے عظیم الشان منافع کو تفصیل سے بیان کر کے بتایا ہے کہ یہ ایک ایسی تجارت ہے جس کے منافع اسی دنیا تک ہی محدود نہیں رہیں گے بلکہ ان کا سلسلہ اگلے جہان تک وسیع ہو کر مومنوں کو دائمی خوشی اور خوشحالی سے مالا مال کر دکھائے گا۔ ایک اَور جگہ اس کی وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ یہ تجارت عام دنیوی تجارت نہیں ہے جو انسانوں انسانوں کے درمیان ہوتی ہے بلکہ یہ وہ لاثانی تجارت ہے جس میں فروخت کرنیوالے اللہ کے مومن بندے ہوتے ہیں اور خریدنے والا خود خدا ہے جس کے حسن و احسان کی کوئی انتہا نہیں۔ وہ جو کچھ لیتا ہے اس کے عوض میں اتنا دیتا ہے کہ کسی بھی دنیوی تجارت میں انسان اس کا لاکھواں اور کروڑواں حصہ بھی نفع نہیں کما سکتا بلکہ حق یہ ہے کہ زمین و آسمان کا فرق ہونے کی وجہ سے دونوں میں کوئی نسبت قائم ہو ہی نہیں سکتی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اِس تجارت کی لاثانی حیثیت اور اس کے بے انداز و بے قیاس منافع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ ۔۔۔۔ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ (التوبہ آیت ۱۱۱)

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اِس وعدہ پر خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی۔ ۔۔۔۔ پس اے مومنو! اپنے اِس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے کیا ہے اور یہی وہ بڑی کامیابی ہے جس کا مومنوں کو وعدہ دیا گیا ہے۔

اب چونکہ یہ تجارت اللہ کے مومن بندوں اور خود اللہ کے مابین ہے اور یہ دین و دنیا میں بے انداز نفع پر منتج ہونے والی ہے اِس لئے اللہ تعالیٰ نے اِس امر کی ضمانت دی ہے کہ اگر اس کے بندے اِس تجارت میں خلوص نیت سے شریک ہوں گے تو انہیں کسی خسارہ سے دوچار نہیں ہونا پڑے گا بلکہ وہ اِس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی ایک نفع کے بعد دوسرا نفع کماتے چلے جائیں گے جس کا سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔ چنانچہ فرمایا:-

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ (فاطر آیات ۳۰، ۳۱)

وہ لوگ جو اللہ کی کتاب کو پڑھتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خفیہ بھی اور ظاہر بھی خرچ کرتے ہیں وہ ہی درحقیقت ایسی تجارت کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں جو کبھی تباہ نہ ہوگی کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ ان کے اعمال کے انہیں پورے پورے اجر دیگا اور (ان کے اعمال کے اجر کے علاوہ) اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے گا اس لئے کہ وہ بہت بخشنے والا اور بہت قدر کرنے والا ہے۔

الغرض اپنی جانوں اور مالوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بے انتہا نفع مند تجارت ہے۔ اگر پورے اخلاص اور تقویٰ اللہ کے ماتحت یہ تجارت کی جائے تو پھر اس میں نقصان کا سرے سے کوئی احتمال ہے ہی نہیں۔ اس تجارت میں نفع ہی نفع ہوتا ہے بے انداز بے قیاس نفع اِس جہان میں بھی اور اگلے جہان میں بھی۔

قطعات

حریمِ رُوح سے یا آسماں سے؟
صدائے دوست آتی ہے کہاں سے؟
صدائے دوست سے ہوتا ہے محسوس
جہاں اِک اَور ہے مضمر جہاں سے،

سخن اُس کا نہیں حُور و جناں سے
فقط تجھ سے جو محوِ گفتگو ہے
وہ کیا لیگا کرے تسنیم و کوثر
وہ تشنہ جس کو تیری آرزو ہے،

جنوں میں اک مقام ہاؤ ہُو ہے
جنوں میں اک مقام ماؤ تُو ہے
جہاں کچھ بھی بجز حیرت نہیں ہے
جہاں اظہار ضبطِ گفتگو ہے،

([illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خاتم الانبیاء کی نبوت پر فلسفہ کا حملہ

اور مسیح مہدی موعود کی طرف سے کامیاب دفاع

(۲)

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

(۲)

۲- عبداللہ ملک صاحب کا خراجِ تحسین

جناب عبداللہ ملک صاحب کا شمار پاکستان کے علمی حلقوں میں بیدار مغز دانشوروں اور اشتراکی ذہن رکھنے والے اونچے طبقے میں ہوتا ہے آپ نے "پنجاب کی سیاسی تحریکیں" کے نام سے ایک کتاب شائع کی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی اسلامی خدمات پر مندرجہ ذیل الفاظ میں خراجِ تحسین ادا کیا ہے

"سر سید نے عقل کی بنیاد پر قرآنی آیات اور مذہبی تعلیمات و عبادات کی جتنی توجیہات اور تاویلات کی تھیں، مرزا غلام احمد نے ان کے پرخچے اڑا دئے سر سید نے رسول خدا کے معجزات کو رؤیا کا فعل بتا کر تاویل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن مرزا غلام احمد نے ان معجزات کو عقلی دلائل کی بنیاد پر ثابت کیا چنانچہ مرزا غلام احمد اپنی کتاب آئینہ کمالات میں لکھتے ہیں

اور اسی وجہ سے بعض اوقات انسان سے ایسے امور صادر ہوتے ہیں کہ جو بشریت کی طاقتوں سے بڑھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور الٰہی طاقت کا رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں جیسے ہمارے سید و مولیٰ سید الرسل حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر میں ایک سنگریزوں کی مٹھی کفار پر چلائی اور وہ مٹھی کسی دعا کے ذریعہ سے نہیں بلکہ خود اپنی روحانی طاقت سے چلائی مگر اس مٹھی نے خدائی طاقت دکھلائی اور مخالف کی فوج پر ایسا خارق عادت اس کا اثر پڑا کہ کوئی ان میں سے ایسا نہ رہا کہ جس کی آنکھ پر اس کا اثر نہ پہنچا ہو اور وہ سب اندھوں کی طرح ہو گئے اور ایسی سراسیمگی اور پریشانی ان میں پیدا ہو گئی کہ مدہوشوں کی طرح بھاگنا شروع کیا۔ اسی معجزہ کی طرف اللہ جلشانہ اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی یعنی جب تو نے اس مٹھی کو پھینکا وہ تو نے نہیں پھینکا بلکہ خدا تعالیٰ نے پھینکا یعنی در پردہ الٰہی طاقت کام کر گئی۔ انسانی طاقت کا یہ کام نہ تھا اور ایسا ہی دوسرا معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو شق القمر ہے اسی الٰہی طاقت سے ظہور میں آیا تھا کوئی دعا اس کے ساتھ شامل نہ تھی کیونکہ وہ صرف انگلی کے اشارہ سے جو الٰہی طاقت سے بھری ہوئی تھی وقوع میں آگیا تھا اور اس قسم کے اور بھی بہت سے معجزات ہیں جو صرف ذاتی اقتدار کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھلائے جن کے ساتھ کوئی دعا نہ تھی کئی دفعہ تھوڑے سے پانی کو جو صرف ایک پیالہ میں تھا اپنی انگلیوں کو اس پانی کے اندر داخل کرنے سے اس قدر زیادہ کر دیا کہ تمام لشکر اور اونٹوں اور گھوڑوں نے وہ پانی پیا اور پھر بھی وہ پانی ویسا ہی اپنی مقدار پر موجود تھا اور کئی دفعہ دو چار روٹیوں پر ہاتھ رکھنے سے ہزارہا بھوکوں پیاسوں کا ان سے شکم سیر کر دیا اور بعض اوقات تھوڑے دودھ کو اپنے لبوں سے برکت دے کر ایک جماعت کا پیٹ اس سے بھر دیا اور بعض اوقات شور آب کنوئیں میں اپنے منہ کا لعاب ڈال کر اس کو نہایت شیریں کر دیا اور بعض اوقات سخت مجروحوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر ان کو اچھا کر دیا اور بعض اوقات آنکھوں کو جن کے ڈیلے لڑائی کے کسی صدمہ سے باہر جا پڑے تھے اپنے ہاتھ کی برکت سے پھر درست کر دیا ایسا ہی اور بھی بہت سے کام اپنے ذاتی اقتدار سے کئے جن کے ساتھ ایک چھپی ہوئی طاقت الٰہی مخلوط تھی حال کے برہمو اور فلسفی اور نیچری اگر ان معجزات سے انکار کریں تو وہ معذور ہیں کیونکہ وہ اس مرتبہ کو شناخت نہیں کر سکتے جس میں ظلی طور پر الٰہی طاقت انسان کو ملتی ہے۔ پس اگر وہ ایسی باتوں پر ہنسیں تو وہ اپنے ہنسنے میں بھی معذور ہیں کیونکہ انہوں نے بجز طفلانہ حالت کے اور کسی درجہ پر روحانی بلوغ کو طے نہیں کیا اور نہ صرف اپنی حالت ناقص رکھتے ہیں بلکہ اسی بات پر خوش ہیں کہ اسی حالتِ ناقصہ میں مر بھی جائیں"

عبداللہ ملک صاحب حضور اقدس کی مندرجہ بالا روح پرور تحریر نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ:

"مرزا غلام احمد کی ان تعلیمات نے ان کے حق میں فضا پیدا کی اور ان کے علم و فضل، زہد و تقویٰ عبادت و ریاضت نے مل کر ان کا ایک حلقہ قائم کر دیا ان کے حلقے کی توسیع میں دوسرا سب سے بڑا عمل ان کا آریہ سماج کے حملوں کا منہ توڑ جواب ہے ... چنانچہ آریہ سماج کے خلاف مرزا غلام احمد نے جو تصنیف و تالیف کی، جو مناظرے اور مباحثے ترتیب دئے ان سبھی اقدامات نے پڑھے لکھے مسلمانوں کو متاثر کیا اور ان میں اچھی خاصی تعداد میں چھوٹے بڑے سرکاری ملازم بھی تھے کیونکہ ہندوؤں میں بالعموم آریہ سماج کی تحریک پنجاب میں سرکاری ملازمین اور وکیل اور ڈاکٹروں میں ہی پھل پھول رہی تھی اور ان سرکاری دفاتر میں کام کرنے والے مسلمان بھی آریہ سماج کا مقابلہ کرنے کے لئے دلائل اور منطق کے متلاشی تھے چنانچہ اس محاذ پر بھی مرزا غلام احمد نے ہی ان مسلمانوں کی تشفی کی۔"

پنجاب کی سیاسی تحریکیں صفحہ ۴۳ تا ۴۵ ناشر نگارشات ۱۷۲ - انارکلی لاہور جنوری ۱۹۷۱ء

دعوتِ فکر

مندرجہ بالا دونوں شہادتوں سے جو تحریک احمدیت کے مخالف عناصر کے قلم سے نکلی ہیں بانی سلسلہ احمدیہ کی مجاہدانہ شان اور فاتحانہ قوت آفتاب عالمتاب کی طرح نمایاں ہو جاتی ہے اور یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اگر چودھویں صدی ہجری کے سر پر وعدۂ خداوندی انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون کے ایفاء میں ذرہ برابر توقف ہو جاتا اور رحمۃ للعالمین خاتم النبیین احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ فیض روحانی اور تاثیر سماوی اپنے ایک حقیقی غلام کی صورت میں بروقت جلوہ گر نہ ہوتی تو مسلمانان برصغیر کا نام و نشان تک معدوم ہو جاتا اور پاکستان کی عظیم اسلامی مملکت جو خدا تعالیٰ کی آسمانی سکیم کے ماتحت اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے نقطۂ آغاز اور اسلامستان کی بنیاد کے لئے قائم ہوئی ہے کبھی معرض وجود میں نہ آسکتی۔

اب جبکہ باغ محمدی میں ہر طرف بہار دکھلائی دے رہی ہے اور نئے نئے خوشنما اور دلربا پھولوں کی مہک سے ایک عالم معطر ہو رہا ہے۔ اور پندرھویں صدی ہجری کی فتوحات اسلامی کی بے شمار برکتیں اپنے جلو میں لئے ہوئے قریب سے قریب تر آ پہنچی ہے چودھویں صدی ہجری کے ابتدائی پر آشوب اور خطرناک دور سے متعلق مہدی موعود کے شاندار اسلامی معرکوں کی یادیں بھی تازہ ہو گئی ہیں اور خیالی مسیح کے منتظرین کو دعوتِ فکر دے رہی ہیں۔

وہ آیا منتظر تھے جس کے دن رات
معمہ کھل گیا روشن ہوئی بات
دکھائیں آسماں نے ساری آیات
زمیں نے وقت کی دے دیں شہادات
پھر اس کے بعد کون آئے گا ہیہات
خدا سے کچھ ڈرو چھوڑو معادات
خدا نے اک جہاں کو یہ سنا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بانڈونگ میں کامیاب جلسہ مصلح موعودؓ

محترم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا

یوں تو بانڈونگ میں خلافت ڈے اور مصلح موعود ڈے کے سلسلہ میں جلسے ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن اس دفعہ بانڈونگ میں یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں جو جلسہ منایا گیا وہ اپنی شان میں نرالا تھا۔ اس امر کو دیکھتے ہوئے کہ مصلح موعود کے متعلق الہامی پیشگوئی میں "پس خوشی سے اچھلو اور کودو" کے الفاظ ہیں اور مرکز میں بھی اس موقعہ کی مناسبت سے کھیلوں وغیرہ کے مقابلے بھی منعقد ہوتے ہیں۔ خاکسار نے اس دفعہ یہ تحریک کی کہ یہاں بھی کھیلوں کے اور علمی مقابلہ جات کرائے جائیں۔ جس میں خدام۔ انصار۔ اطفال ناصرات وغیرہ حصہ لیں۔ چنانچہ اس غرض کے لئے ایک سب کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

ناصرات اور اطفال کے دوڑ دوڑ اور اسی قسم کے دوسرے مقابلہ جات ہوئے۔ چند اطفال کو دُرِّثمین کے اشعار "بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا" اور ایسے ساتھ چند اشعار اردو میں پڑھنے کی ٹریننگ دی گئی۔ اطفال کے لئے خاکسار نے اس موقعہ پر بھی انڈونیشین میں حضرت مصلح موعودؓ کے متعلق ایک نظم تیار کی۔ تلاوت قرآن کے مقابلے بھی ہوئے خدام میں کھیلوں کے مقابلہ جات کے علاوہ تلاوت قرآن کریم اور مصلح موعودؓ کے متعلق نظم لکھنے کے مقابلے ہوئے۔ ناصرات نے بھی آپس میں مختلف قسم کے مقابلہ جات کئے۔ انصار کا اس دن ٹیبل ٹینس کا مقابلہ ہوا جس میں خاکسار کو اول آنے کی توفیق ملی۔

جلسہ یوم مصلح موعودؓ

اتوار کے روز دفاتر اور سکولوں میں رخصت کی وجہ سے ۲۰ فروری کی بجائے ۱۸ فروری کو مسجد احمدیہ بانڈونگ (مسجد الناصر) میں ساڑھے نو بجے صبح جلسہ کی کارروائی تلاوت سے شروع ہوئی اختتامی خطاب سے پہلے انعامات تقسیم کئے گئے۔ اس کے بعد مکرم مولوی عبدالواحد صاحب سماٹری (جو اب پنشن پا چکے ہیں) نے ۱۵ منٹ کے خطاب میں حضرت مصلح موعودؓ کے بعض کارناموں کی طرف اختصار سے توجہ دلائی۔ مکرم جناب شکری بردی صاحب سابق صدر جماعت انڈونیشیا نے بھی چند منٹ کے خطاب میں اپنے جذبات کا اظہار کیا اس کے بعد خاکسار نے پون گھنٹہ تقریر میں مصلح موعودؓ کی پیشگوئی کے پس منظر پیشگوئی میں بیان علامات کا ذکر کرکے واقعات سے ثابت کیا کہ حضور ہی مصلح موعودؓ ہیں حضور کے بعض اہم اور غیر معمولی کارہائے نمایاں کا بھی اختصار سے ذکر کیا اور اس امر پر روشنی ڈالی کہ حضور ہر میدان کے شاہسوار تھے اور یہ بھی کہ خدا کا سایہ بھی حضور پر رہا۔ خلافت ثالثہ کے انتخاب کے متعلق حضور کو اللہ تعالیٰ نے بہت پہلے جو خبر دی تھی کا بھی ذکر کیا اس کے بعد اطفال نے دُرِّثمین سے ایک میڈلے پڑھا پھر خاکسار نے اشعار انڈونیشین میں پڑھے۔ بعض خدام نے بھی انڈونیشین زبان میں اشعار پڑھے۔ پھر مکرم راڈین احمد انور صاحب نے مختصر وقت میں بعض امور پر روشنی ڈالی۔ آخر میں مکرم جناب مولانا محمد صادق صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے حضرت مصلح الموعودؓ کے بعض اہم واقعات بیان کئے کہ کس طرح غیر معمولی حالات میں اللہ تعالیٰ نے حضور کی مدد کی اور حضور نے ایسے وقت میں جبکہ دشمن کی تعداد اور طاقت بہت زیادہ تھی پہلے سے بتا دیا کہ حضور اور جماعت کو اللہ تعالیٰ کامیابی دے گا

اس دفعہ خدا کے فضل سے مسجد میں مردوں، عورتوں، بوڑھوں، جوانوں اور بچوں کی تعداد سوائے خطبات عیدین کے باقی تمام اجتماعوں سے بڑھ گئی۔ کیونکہ بچوں کی دلچسپی کے پروگرام بھی تھے اسلئے بچے بڑی کثرت سے آئے۔ غیر از جماعت احباب بھی مدعو تھے۔ ملاکر [illegible] کے قریب تھے گو بچوں کے لئے علمی تقاریر سمجھنا آسان نہ تھا لیکن چونکہ ان کی دلچسپی کا بھی سامان تھا اور پھر اشعار بھی پڑھے گئے اس لئے یہ امید کی جاتی ہے کہ ان کے دلوں پر ایسے اجتماعوں کے بابرکت احمدیت کی اہمیت کو بڑھانے کا باعث ہوئی۔

ایک اور اہم تقریب

اس تقریب کا ایک اور اہم عنصر یہ تھا کہ مکرم بریگیڈیئر احمد مسعود باجوہ صاحب نے اپنی ۲۰۰۰ مربع میٹر زمین سلسلہ کے لئے وقف کی اور اسی روز جلسہ سے قبل ایک سادہ اور ...

یوم مسیح موعودؑ کی مبارک تقریب پر مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

۲۳ مارچ کو یوم مسیح موعود کی تقریب پر امسال بھی مرکز کی ہدایات کے مطابق احمدی جماعتوں نے اپنے اپنے ہاں جلسے منعقد کئے جن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ اور آپ کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ آپ کے عظیم الشان کارناموں کا تذکرہ کیا گیا اور آپ پر ایمان لانے کے نتیجہ میں جو ذمہ داریاں جماعت پر عائد ہوتی ہیں ان کو پوری طرح ادا کرنے کی تلقین کی گئی۔ چونکہ بوجہ عدم گنجائش جماعت کے ان جلسوں کی روداد الفضل میں شائع نہیں کی جا سکتی۔ اسلئے صرف ان مقامات کے نام درج کر دئے جاتے ہیں جہاں سے جلسے منعقد کرنے کی اطلاعیں موصول ہوئی ہیں۔

باغبانپورہ لاہور۔ بصیرہ پاکپتن۔ پشاور۔ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ۔ تخت ہزارہ ضلع سرگودھا۔ تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخاں جہلم شہر۔ جھنگ صدر۔ چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا۔ چکوال۔ حیدرآباد (سندھ) خانپور ضلع جہلم۔ خیرے والا ضلع مظفرگڑھ۔ خوشاب۔ دارالذکر لاہور۔ دوالمیال۔ ڈیرہ غازیخاں سانگھڑ (سندھ) ساہیوال۔ سرگودھا شہر۔ سماعیلہ ضلع گجرات۔ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ۔ سیالکوٹ شہر۔ شادیوال ضلع گجرات۔ شیخوپورہ۔ ظفرآباد لاہیٹی (سندھ) قبولہ ضلع ساہیوال کنری (سندھ) کوٹ مومن ضلع سرگودھا۔ کوئٹہ۔ کھوکھر غربی ضلع سیالکوٹ۔ گجرات گھڑولہ درکاں ضلع گوجرانوالہ۔ گوٹھ میاں عبدالسلام عمر (سندھ) گوجرہ۔ گھٹیالیاں۔ لالہ موسیٰ لائلپور۔ محمد آباد اسٹیٹ سرگودھا شہر۔ لطیف نگر فارم (سندھ) مردان۔ مظفرآباد آزاد کشمیر موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ۔ میانوالی۔ میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ۔ نورنگر فارم (سندھ) نوکوٹ (سندھ)

انعامی مقابلہ تقاریر

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر انتظام بروز اتوار مورخہ ۲۹ اپریل صبح آٹھ بجے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں سیرت حضرت خیرالرسل صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک موضوع پر ایک مقابلہ تقریر زیر صدارت محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہو رہا ہے۔ لاہور ڈویژن کی ہر مجلس اپنے دو خدام مقررین کی ایک ٹیم بھجوا کر مقابلہ میں شریک ہو سکتی ہے۔ تفصیلی پروگرام قائدین اضلاع گوجرانوالہ سیالکوٹ اور شیخوپورہ کی خدمت میں بھجوایا جا رہا ہے

منور احمد جاوید قائد ضلع و ڈویژن لاہور

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے والد محترم شیخ حمید اللہ صاحب ولد شیخ محمد اکرم صاحب قادیان والے عرصہ آٹھ سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور آجکل تکلیف زیادہ ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(کریم اللہ خان دارالعلوم غربی ربوہ)

۲۔ خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ رضیہ بیگم صاحبہ سخت بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔
محمد نواز گوندل پریذیڈنٹ وڈالہ۔ ضلع گوجرانوالہ

قائدین کرام ماہ امان/مارچ کی رپورٹ جلد مرکز کو ارسال فرمائیں (مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۲۔ پر دو انصار نے تقریب میں اللہ [illegible] نے کاغذات پر دستخط کئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۵)

مسل نمبر ۲۱۱۳۲

میں محمد ابراہیم ولد نور دین صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۲۵۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد ابراہیم سٹور کیپر ناصر آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد: محمد شہرت ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد:۔ نذیر احمد صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر۔

مسل نمبر ۲۱۱۳۳

میں ممتاز بیگم بنت میر محمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور نگر فارم ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۲۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ ممتاز بیگم سٹریس گورنمنٹ پرائمری سکول نور نگر فارم براستہ ٹالہی ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد:۔ محمد اشرف ناصر مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر

گواہ شد:۔ منور احمد خالد صدر جماعت نور نگر فارم ضلع تھرپارکر۔

مسل نمبر ۲۱۱۳۴

میں ناظر خان ولد رحیم خان صاحب قوم پٹھان عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۱۶ء ساکن لبستان افغاناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

اراضی زرعی سات کنال واقع لبستان افغاناں ضلع سیالکوٹ جس کی موجودہ قیمت اندازاً ۳۰۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵ روپے ماہوار بچوں کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ ناظر خان ولد رحیم خان صاحب سکنہ لبستان افغاناں ڈاک خانہ خاص تحصیل شکرگڑھ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ مقبول احمد خان پسر ناظر خان لبستان افغاناں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ یعقوب خان ولد ناظر خان سکنہ لبستان افغاناں ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۱۱۳۵

میں سکینہ بی بی زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ زمینداری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۵۰ء ساکن پہاڑنگ اوجلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱) حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰ روپے

۲) مشین سلائی ۱۵۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ سکینہ بی بی زوجہ محمد شریف باجوہ سکنہ پہاڑنگ اوجلہ ڈاک خانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ ناصر احمد قمر مربی سلسلہ کلبوہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ محمد شریف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پہاڑنگ اوجلہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر ۲۱۱۳۶

میں ضیاء الرحمن ولد حکیم عطاء الرحمن صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۵۴ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ ضیاء الرحمن بی۔ اے ولد حکیم عطاء الرحمن صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ صوفی عبدالغفور کارکن وقف جدید

گواہ شد:۔ سید محمد حسن شاہ ولد سید محمد حسین شاہ صاحب انسپکٹر وقف جدید

مسل نمبر ۲۱۱۳۷

میں حکیم عطاء الرحمن ولد حکیم محمد دین صاحب مرحوم قوم قریشی پیشہ واقف زندگی عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک ایکڑ زمین واقع [illegible] ضلع سیالکوٹ ہے جس کی مالیت ۴۰۰۰ روپے ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۱۵ روپے ماہوار آمد وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ حکیم عطاء الرحمن۔

گواہ شد:۔ ضیاء الرحمن بی اے سیکرٹری مال دارالعلوم شرقی ربوہ

گواہ شد:۔ صوفی عبدالغفور کارکن وقف جدید ربوہ

مسل نمبر ۲۱۱۳۸

میں رفیق احمد سعید ولد محمد اسمٰعیل صاحب قوم آرائیں پیشہ وقف زندگی عمر ۲۹ سال بیعت ۱۹۵۹ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۴۲ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ رفیق احمد سعید شاہد ولد محمد اسمٰعیل صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حدیقۃ المبشرین ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ عبدالسلام ظافر مربی سلسلہ احمدیہ حدیقۃ المبشرین ربوہ

گواہ شد:۔ شیخ مبارک احمد سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ

مسل نمبر ۲۱۱۳۹

میں امۃ الحفیظ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ زوجہ شریف احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۸ ج ب ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱) حق مہر وصول شدہ ۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامتہ:۔ امۃ الحفیظ زوجہ چوہدری شریف احمد چک ۸۸ ضلع لائل پور

گواہ شد:۔ عبدالسلام واقف زندگی انچارج حلقہ چک ۸۸ لائل پور

گواہ شد:۔ عبدالحفیظ ابن مولوی عبدالعزیز مرحوم چک ۸۸ لائل پور

مسل نمبر ۲۱۱۴۰

میں بشیر احمد ولد غلام محمد صاحب قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱) تین ایکڑ زمین واقع چک جبانہ ضلع جھنگ مالیتی اندازاً ۳۰۰۰ روپے

۲) مکان واقع دارالیمن ربوہ نصف اندازاً قیمت ۱۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۰ روپے ماہوار آمد بذریعہ دکانداری ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ بشیر احمد جٹ ولد غلام محمد صاحب دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ محمد حسین ولد چوہدری گلاب دین صاحب دارالیمن ربوہ

گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل مسلم ولد محمد عبداللہ صدر محلہ دارالیمن ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم سیّد داؤد احمد صاحب کی وفات

بقیہ صفحہ اوّل

ایڈیٹر بھی رہے۔ الغرض آپ جامع الصفات، کمالات شخصیت کے مالک اور خدمت و فدائیت کے ایک مثالی پیکر تھے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ میں خدا اور رسول ؐ اور امام وقت کی اطاعت کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اور اسی میں آپ کی مختصر لیکن نہایت درجہ کامیاب زندگی کا راز مضمر تھا۔ بلاشبہ ایسی جامع الصفات ہستی کی رحلت ایک عظیم قومی سانحہ اور جماعتی نقصان ہے۔

ادارہ الفضل اس عظیم قومی سانحہ اور جماعتی نقصان پر اپنے دلی غم و اندوہ اور حزن و ملال کا اظہار کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نیز حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا۔ محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم کی ہمشیرگان حضرت سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ محترمہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ اور محترمہ سیدہ آنسہ بیگم صاحبہ اور برادران محترم سید مسعود احمد صاحب مبلغ ڈنمارک اور محترم سید محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ نیز مرحوم کی بیگم محترمہ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ؓ نیز مرحوم کے اکلوتے فرزند عزیز سید قمر سلیمان صاحب سلمہ اور تینوں صاحبزادیوں اور اسی طرح خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے جملہ دیگر افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم سید داؤد احمد صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔ اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان اور احباب جماعت کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماتے ہوئے مرحوم کی بیگم صاحبہ محترمہ اور اولاد کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو اور اپنے بے شمار فضلوں سے نوازے۔ نیز محترم سید داؤد احمد صاحب کی وفات سے جماعت میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اسے اپنے فضل سے جلد پر فرمائے۔ اور جماعت کے نوجوانوں کو آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ کے اوصاف کو اپنانے اور خدمت و فدائیت کا اعلیٰ سے اعلیٰ نمونہ پیش کرتے اور کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

●

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب سوہادی کے والد محترم چوہدری محمد حسین صاحب بندش پیشاب کی تکلیف کے باعث اپریشن کرانے کی غرض سے گوجرانوالہ ہسپتال میں داخل تھے آپ اچانک قضائے الٰہی سے ۱۳ ؍ ۴ بروز جمعۃ المبارک وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(مشتاق احمد کارکن بیت المال۔ ربوہ)

نگران ناصرات جائزہ لیں

۱۔ کیا آپ ناصرات کی ہر ممبر سے حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ پچاس پیسے ماہوار چندہ وقف جدید وصول کر کے دفتر کو ارسال کر رہی ہیں؟

۲۔ چند ممبری ناصرات اور ناصرات الاحمدیہ کی ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ باقاعدہ بھیج رہی ہیں؟ براہ مہربانی ہر نیک کام میں نئی نسل کو آگے بڑھانے میں سرگرمی دکھائیے اور فاستبقوا الخیرات کو مدنظر رکھئے۔ (سیکرٹری ناصرات مرکزیہ)

مختار عام کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کو ایک مختار عام کی ضرورت ہے۔ جو زمین کے کاروبار سے واقف ہو حکومت کے افسران سے رابطہ رکھ سکتا ہو۔ صحت اچھی ہو۔ مخلص اور دیانتدار آدمی کی ضرورت ہے۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہش مند کے لئے اچھا موقع ہے۔ امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ اگر ان کی نظر میں کوئی ایسے دوست ہوں تو خود ہی طور پر ہمیں ان کے کوائف جن میں نام مع ولدیت۔ تعلیم۔ تجربہ۔ عمر۔ صحت اور جماعتی کاموں میں دلچسپی کے متعلق رپورٹ ہو۔ بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ)

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی عزیزم مبشر احمد کا نکاح مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۷۳ء بعد نماز مغرب مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر نے عزیزہ بشریٰ عطیہ بنت فضل الٰہی صاحب مرحوم آف بھیرہ کے ساتھ دو ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے آمین۔ (منیر احمد صابر۔ ظفر الحق روڈ راولپنڈی)

(۲) مورخہ ۳۰ مارچ کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں مربی سلسلہ مکرم حنیف اللہ صاحب مربی سلسلہ نے ڈاکٹر نصیر احمد صاحب ابن چوہدری ناصر احمد صاحب انجینئر اوور ہال ورکشاپ پی آئی اے کراچی کا نکاح عزیزہ اختر الرؤف بنت چوہدری منور احمد صاحب آف چھور کوٹلی چک ۱۷ متصل سانگلہ ہل حال ماڈل ٹاؤن لاہور کے ساتھ بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف چوہدری ڈاکٹر غلام محمد صاحب مرحوم آف چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ کے پوتے اور ڈاکٹر چوہدری نور احمد صاحب مرحوم آف کھیوہ چک ۲۶ ضلع لائل پور کے نواسے ہیں۔

احباب جماعت اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(غلام رسول نیو مسلم ٹاؤن لاہور)

ضروری اعلان

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ ربوہ میں عرصہ چار سال سے طبیہ کالج جاری ہے جس میں طب قدیم کے ساتھ ساتھ طب جدید کی تعلیم کا انتظام ہے۔ یہ کالج حکومت پاکستان سے منظور شدہ ہے۔

۴ سالہ کورس کے بعد طلباء کو فاضل الطب والجراحت کی ڈگری ملتی ہے۔ میٹرک پاس طلباء کو داخل کیا جاتا ہے آج کل میٹرک کا امتحان ہو رہا ہے۔ جو والدین اپنے بچوں کو طب کی تعلیم دلوانا چاہتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ کالج ھذا سے رابطہ قائم کریں۔ تاکہ ان کی رہنمائی کی جا سکے۔

(وائس پرنسپل)

درخواست دعا

میری بچی درخشندہ یاسمین کل سے پیٹ کے شدید درد میں مبتلا ہے۔ الٹیاں بھی آ رہی ہیں۔ علاج جاری ہے اس کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

محمد عمر بشیر احمد
امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ